معزز خواتین و حضرات!

اسلام علیکم!

میرے لیئے یہ اعزاز کی بات ہے کہ میں آج آپ لوگوں سے مُخاطب ہوں۔ آئین کے آرٹیکل (3)218 میں تفویض کردہ اختیارات کے تحت الیکشن کمیشن آف پاکستان نے آج اپنی ایک اور آئینی ذمہ داری بطریقِ اَحسن پوری کردی ہے۔ اور پنجاب اور سندھ میں بلدیاتی انتخابات کا تیسرا مرحلہ بھی بخیر وخوبی سرانجام پا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں الیکشن کمیشن کو سپریم کورٹ آف پاکستان کی رہنمائی بھی حاصل رہی۔

جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ آئین کے آرٹیکل 140-A کے تحت صوبوں میں بلدیاتی انتخابات کروانا الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے۔ اس سے قبل یہ کام صوبائی الیکشن اتھارٹیز سرانجام دیا کرتی تھیں، لیکن آئین میں 18 ویں ترمیم کے تحت یہ ذمہ داری بھی الیکشن کمیشن کو تفویض کردی گئی۔ اپنی اِسی ذمہ داری کو سرانجام دیتے ہوئے الیکشن کمیشن نے کینٹ بورڈ کے انتخابات 25 اپریل، 2015ء کو کروائے، خیبر پختونخواہ میں 30 مئی، 2015ء کو الیکشن کروائے اور صوبہ پنجاب اور سندھ میں 3 مراحل میں انتخابات کروائے۔ پہلے مرحلے کے الیکشن 30 اکتوبر، 2015ء کو ہوئے، دوسرے مرحلے کے انتخابات 19 نومبر، 2015 کو ہوئے اور تیسرے مرحلے کے انتخابات آج 5 دسمبر، 2015 کو پایہ تکمیل تک پہنچے۔ اِس کے ساتھ ساتھ الیکشن کمیشن نے اسلام آباد کے بلدیاتی انتخابات بھی 30 نومبر، 2015 کو کروائے۔ اِن تمام انتخابات میں 95 اضلاع میں تقریباً 83,893 مختلف حلقوں میں بلدیاتی انتخابات ہوئے۔ اِن انتخابات میں 305,431 ڈائریکٹ امیدواروں نے حصہ لیا۔ اور تقریباً 82,840,135 رجسٹرڈ ووٹر کو حقِ رائے دہی استعمال کرنے کا موقع دیا گیا۔

اگر موجودہ بلدیاتی انتخابات کا عام انتخابات 2013ء سے موازنہ کیا جائے تو اُن انتخابات میں صرف 849 حلقوں کے لئے 15,629 اُمیدواروں نے حصہ لیا اور 8 کروڑ سے زائد ووٹرز کو حقِ رائے دہی دیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ تقریباً 3 لاکھ سے زائد انتخابی عملہ نے 69,801 پولنگ اسٹیشنوں پر اپنے فرائض سرانجام دیئے، اِسی طرح تقریباً 18 کروڑ سے زائد بیلٹ پیپر چھپوائے گئے۔ آپ اِس بات کا بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ

بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کا کام عام انتخابات کے برعکس حجم میں کس قدر زیادہ ہے۔

معزز خواتین و حضرات!

بلدیاتی انتخابات کے مؤثر انعقاد کے لئے الیکشن کمیشن نے خصوصی انتظامات کئے اور پولنگ عملہ کی تربیت اور نگرانی کا اہتمام کیا۔ اس سلسلے میں تقریباً 122,648 پریذائڈنگ افسران واسسٹنٹ پریذائڈنگ افسران اور دیگر عملہ کو مرحلہ وار تربیتی پروگرام کے تحت 4091 مرحلوں میں تربیت دی گئی اور ان تمام تربیتی مراحل کی خصوصی نگرانی بھی کی گئی، تاکہ تربیتی مواد بروقت پہنچ سکے اور تربیت کار اور عملہ بھی پابندی کے ساتھ اپنا اپنا کام سرانجام دیں۔ نگرانی پر مامور الیکشن کمیشن کے افسران نے تربیت کو مزید بہتر بنانے کے لئے بروقت اپنی آرا سے الیکشن کمیشن کو آگاہ کیا، جس کی وجہ سے عملہ کی تربیت بہتر ہوئی اور اسی وجہ سے یہ انتخابات سابقہ ہونے والے انتخابات سے بہتر تصور کئے جاسکتے ہیں، اِس بات کا اندازہ آپ متوازن انتخابی مُبصرین کے تجزیوں سے بخوبی لگا سکتے ہیں۔

اِن انتخابات کے سلسلے میں 2741، DROs، ROs اور AROs نے اپنے فرائض سرانجام دیئے، جبکہ 690,624 انتخابی عملہ نے 70,941 پولنگ اسٹیشنوں پر اپنے فرائض سرانجام دیئے۔ اِن انتخابات میں پاکستان آرمی کی تقریباً 171 کمپنیوں، رینجرز کے 15,000 جوانوں اور متعلقہ صوبوں کی پولیس کے 450,648 جوانوں نے خدمات سرانجام دیں اور انتخابات کے پُرامن انعقاد کو یقینی بنایا۔ اِن انتخابات پر تقریباً تین ارب، اسّی کروڑ روپے خرچ ہوئے۔

میں آج اس موقع سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے، پاکستان آرمی، رینجرز، پولیس، انتخابی عملہ اور الیکشن کمیشن کے تمام افسران اور عملہ کو تہہِ دل سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور اُمید کرتا ہوں کہ آئندہ بھی ریاست کے یہ تمام ادارے الیکشن کمیشن کے ساتھ تعاون برقرار رکھیں گے۔

میں خصوصی طور پر میڈیا کے کردار کی بھی تعریف کرنا چاہتا ہوں۔ جنہوں نے الیکشن کمیشن کے دست و بازو کا کردار ادا کیا اور کسی بھی قسم کی انتخابی خلاف ورزی سے ہمیں آگاہ کیا، تاکہ بروقت اس کا نوٹس لیا جاسکے۔

آخر میں، میں آپ سب کا پھر شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔